Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۶۵ پیسے

جلد ۶۹/۱۴	۱۱ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۷ شہادت ۱۳۵۹ ہش ۲۷ اپریل ۱۹۸۰ء	نمبر ۹۵

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۲۶ شہادت (اپریل) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم امیر مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے پاس اسلام آباد سے آمدہ تازہ اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے تاہم بیماری کا اثر ابھی گیا نہیں۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم شافیٔ مطلق اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد مکمل صحت یابی عطا کرے۔ ہر گام پہ آپ کو اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور آپ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

○ میری بچی عزیزہ تہذیبہ حق بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

نیز خاکسار کے سر اور شوگر وغیرہ کے ٹسٹ ہوئے ہیں اس کے بعد کوئی علاج تجویز ہوگا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے اور خیریت سے اپنے وطن واپس لائے۔ گیانی عباد اللہ مینیجر الفضل حال امریکہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۱۶ مئی تا ۳۰ مئی ایوان محمود میں منعقد ہوگی۔ ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔ قائدین اس سلسلہ میں کوشش کریں اور مرکز کو بھی مطلع کرتے رہیں

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآنِ کریم دوسری کتابوں کی طرح بطور کتھا اور کہانی کے نہیں ہے

یہ کتاب اس ذاتِ عالی صفات کے علم سے ظہور پذیر ہے جو اپنی ذات میں بے مثل و مانند ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ (البقرہ ۲-۳)

ترجمہ: میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ یہی کامل کتاب ہے۔ اس (امر) میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"... اس آیت پر یعنی الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ پر غور کرنا چاہیئے کہ کس لطافت اور خوبی اور رعایتِ ایجاد سے خدائے تعالیٰ نے .... اول قرآن شریف کے نزول کی علتِ فاعلی بیان کی اور اس کی عظمت اور بزرگی کی طرف اشارہ فرمایا اور کہا الٓمّٓ میں خدا ہوں جو سب سے زیادہ جانتا ہوں یعنی نازل کنندہ اس کتاب کا میں ہوں جو علیم و حکیم ہوں۔ جس کے علم کے برابر کسی کا علم نہیں۔ پھر بعد اس کے علتِ مادی قرآن کے بیان میں فرمائی۔ اور اس کی عظمت کی طرف اشارہ فرمایا اور کہا ذٰلِكَ الْكِتٰبُ وہ کتاب ہے یعنی ایسی عظیم الشان اور عالی مرتبت کتاب ہے جس کی علتِ مادی علمِ الٰہی ہے یعنی جس کی نسبت ثابت ہے کہ اس کا منبع اور چشمہ ذاتِ قدیم حضرت حکیم مطلق ہے۔ اس جگہ اللہ تعالیٰ نے وہ کا لفظ اختیار کرنے سے جو بُعد اور دوری کے لئے آتا ہے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا کہ یہ کتاب اس ذاتِ عالی صفات کے علم سے ظہور پذیر ہے۔ جو اپنی ذات میں بے مثل و مانند ہے جس کے علوم کاملہ و اسرارِ دقیقہ نظر انسانی کی حدِ جولان سے بہت بعید اور دور ہیں۔ پھر بعد اس کے علتِ صوری کا قابلِ تعریف ہونا ظاہر فرمایا۔ اور کہا لَا رَيْبَ فِيْهِ یعنی قرآن اپنی ذات میں ایسی صورت مدلل و معقول پر واقعہ ہے کہ کسی نوع کے شک کرنے کی اس میں گنجائش نہیں۔ یعنی وہ دوسری کتابوں کی طرح بطور کتھا اور کہانی کے نہیں بلکہ ادلۂ یقینیہ و براہینِ قطعیہ پر مشتمل ہے۔ اور اپنے مطالب پر حججِ یقینیہ اور دلائل شافیہ بیان کرتا ہے۔ اور فی نفسہٖ ایک معجزہ ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۱۸۴)

امتحان دینے والے جملہ طلباء و طالبات کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کرکے ارشاد فرمایا ہے:۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لیکر پی ایچ۔ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے۔ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے اور میں ہر بچہ کو اپنے دستخطوں سے جواب دوں گا۔"

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ

۲۷ شہادت ۱۳۵۹ ہش

دینی اور دنیوی علوم کی تحصیل فرض عین کا درجہ رکھتی ہے

ہم گزشتہ شمارہ میں قرآن مجید کی رُو سے علم کی فضیلت پر روشنی ڈال کر واضح کر چکے ہیں کہ انسان کے لئے وجہ فضیلت مال و منال نہیں بلکہ علم و معرفت میں کمال ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بڑی جدّ و جہد اور محنت سے علم حاصل کرنے اور عمر بھر کرتے چلے جانے کی تلقین فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ جو لوگ علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے میں لگے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بڑھاتا چلا جائے گا۔

علم و معرفت میں حصول کمال کی اس قرآنی اہمیت کے پیش نظر آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جن کا معلّم خود خدا تعالیٰ تھا اور جو علم و معرفت میں اس اوجِ کمال کو پہنچے ہوئے تھے کہ جس تک کوئی انسان نہ پہلے پہنچا اور نہ آئندہ پہنچ سکتا ہے مومنوں کو علم اور معرفت میں کمال حاصل کرنے کی بار بار تلقین فرمائی اور اس کی فضیلت بہت حکیمانہ انداز میں ان کے ذہن نشین کرائی اور پھر ان کے علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے کی غرض سے زبردست عملی اقدامات فرمائے اور پھر آپؐ کے صحابہ کرام نے آپؐ کی اس تحریک پر علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے کی جدو جہد میں ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا کہ جو رہتی دنیا تک نوعِ انسان کے لئے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

جہاں تک علم اور معرفت میں کمال حاصل کرنے کی تلقین کا تعلق ہے۔ حضرت انسؓ کی روایت کے بموجب ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَةٍ (ابن ماجہ)

ترجمہ:- علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت پر فرض ہے۔

اس حدیث سے تین باتیں ظاہر ہیں۔ اوّل یہ کہ علم کا حصول مومنوں کے لئے فرضِ عین کا درجہ رکھتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس فرض کی ادائیگی سے کوئی بھی مومن خواہ وہ مرد ہو یا عورت مستثنیٰ نہیں ہے۔ علم کی تحصیل ہر مومن مرد اور عورت پر فرض ہے۔ تیسرے یہ کہ علم کی کوئی تخصیص نہیں ہے کہ فلاں علم حاصل کیا جائے اور فلاں علم حاصل نہ کیا جائے۔ مومنوں کے لئے دین اور دنیا کے تمام کار آمد مفید علوم کی تحصیل فرض ہے۔ سو گویا مومنوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ سب کے سب بلا تفریق و امتیاز اپنے اپنے دائرۂ استعداد کے اندر دین اور دنیا کے تمام کار آمد علوم حاصل کرنے کی کوشش کریں اور اپنی اس کوشش کو کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

جہاں تک تحصیل علم کی کوشش کو کمال تک پہنچانے کا تعلق ہے اس کی تلقین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے بہت ہی حکیمانہ انداز میں فرمائی ہے۔ چنانچہ ایک موقع پر آپؐ نے علم حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:-

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ۔

یعنی علم سیکھو خواہ اس کے لئے تمہیں چین کے کناروں تک جانا پڑے۔

آپؐ کے اس ارشاد سے ظاہر ہے کہ مومنوں کو تحصیل علم کے لئے بڑی سے بڑی محنت اور صعوبت برداشت کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آپؐ کی اس حدیث میں پوشیدہ حکمت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"یاد رہے کہ اس زمانہ کے حالات کے لحاظ سے چین کا ملک نہ صرف عرب سے ایک دور ترین ملک تھا بلکہ اس کے رستے بھی ایسے مخدوش تھے کہ وہاں تک پہنچنا غیر معمولی اخراجات اور غیر معمولی کوفت اور غیر معمولی خطرے کا موجب تھا۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چین کے ملک کو مثال کے طور پر بیان فرما کر دراصل اشارہ یہ کیا ہے کہ خواہ تمہیں علم حاصل کرنے کے لئے کتنی ہی دور جانا پڑے اور کیسی ہی تکلیف کا سامنا ہو علم وہ چیز ہے کہ اس کیلئے مومن کو ہر تکلیف اُٹھا کر اس کے حصول کا دروازہ کھولنا چاہیئے۔"

(چالیس جواہر پارے طبع سوم ص۱۲۵، ص۱۲۶)

پھر آپؐ نے خود علم حاصل کرنے ہی کی نہیں بلکہ حاصل کردہ علم دوسروں کو سکھانے اور اسے پھیلانے اور عام کرنے کی بھی تلقین فرمائی۔ چنانچہ حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا:-

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ۔ (ترمذی کتاب العلم)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ اور خوش حال رکھے جس نے ہم سے علم کی کوئی بات سُنی اور آگے دوسروں کو اسی طرح اسے پہنچایا جس طرح اس نے سُنا تھا کیونکہ بہت سے ایسے لوگ جن کو بات پہنچائی گئی ہے سُننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے اور سمجھ سے کام لینے والے ہوتے ہیں۔

الغرض آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے قرآنی تعلیم کے عین مطابق ہمارے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ ہم سب اپنے اپنے دائرہ استعداد کے مطابق دینی اور دُنیوی علوم سیکھیں اور بڑی محنت، جانفشانی اور جدو جہد سے تحصیل علم کریں اور علم کو عام کرنے اور پھیلانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ یہ ایک ایسا فریضہ ہے جو بلا استثناء ہم میں سے ہر ایک پر عائد ہوتا ہے۔

حضرت ملک غلام فرید صاحبؓ کی یاد میں

مکرم رحمت اللہ صاحب شاکر سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل

اے کلام اللہ کے عاشق فریدِ کامگار
تجھ پہ ربّ العالمیں کی رحمتیں ہوں بے شمار
زندگی تُو نے گذاری مردِ مومن کی طرح
با وفا، باغیرت و با اتّقاء و با وقار
وقف کا جو عہد باندھا تھا جوانی میں اُسے
آخری دم تک نبھایا حق پہ کر دی جاں نثار
صاف گوئی اور حق گوئی تھا تیرا خاص وصف
تھا تصنّع اور بناوٹ تجھ کو بے حد ناگوار
خوش خیال و خوش جمال و خوش خصال و خوش مقال
اور خوش اخلاق، خوش اطوار، صابر، بُرد بار
عُسر ہو یا یُسر ہو راحت ہو یا رنج و الم
تُو نے ہر حالت میں رکھی وضعداری برقرار
دوست ہو، دشمن ہو تُو ہر ایک کا ہمدرد تھا
ہر پریشاں حال و درماندہ کا تھا تُو غمگسار
خوش مزاجی سے تری محفل تھی کشتِ زعفراں
تیرے دم سے تھا ترا ماحول سارا خوشگوار
اب تو مَیں رو دھو کے جانے سے بھی گھبراتا ہوں میں
یاد سے تیری تڑپ اُٹھتا ہے دل بے اختیار
واسطے تیرے خلیفۃ المسیح نے کی دُعا
اے خدا بر تربت او ابرِ رحمت ہا ببار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا میں خدام الاحمدیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع

• تمام ریجنوں سے خدام کی شرکت • نماز تہجد اور تقاریر کا پروگرام
• علمی و ورزشی مقابلے • مالی قربانی کی پیش کش • ریڈیو
اور ٹی وی اور پریس میں بکثرت اشاعت

مرسلہ: مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ السیرین ریجن گھانا (مغربی افریقہ)

گزشتہ سال جولائی ۱۹۷۸ء میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع جو کہ WA (وا) میں ہوا تھا۔ کے موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ویسٹرن ریجن میں ہوگا۔ چنانچہ اس فیصلے کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماع ٹاکوراڈی (ویسٹرن ریجن) میں ۳۱ر اگست ۷۹ء کو شروع ہوا۔ الحمدللہ!

اجتماع میں شمولیت کیلئے خدام کی آمد

خدا تعالیٰ کے فضل سے اجتماع میں شمولیت کے لئے گھانا کے تمام ریجنز (Regions) سے خدام جوق در جوق شامل ہوئے۔ آج کل ملک میں ٹرانسپورٹ کا حصول ایک مسئلہ بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے پریشانی تھی کہ خدام کس طرح اس اجتماع میں شامل ہونے اور برکات کے حصول کے لئے آسکیں گے۔ مگر خدام اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس موقع پر ہر ایک تکلیف کو نظر انداز کرتے ہوئے پہنچ گئے۔

سفر کے دوران

روانگی سے قبل مکرم مولوی غلام احمد صاحب خادم نے اکرا کی مسجد میں تمام خدام سے اپیل کی کہ وہ اپنے سفر کے دوران ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ روانہ ہوتے ہی ہمارے احمدی ڈرائیور مکرم آدم صاحب نے اپنے دلکش اور مخصوص انداز میں درود شریف پڑھنا شروع کیا جس پر تمام خدام آمین کہتے گئے (خدا تعالیٰ کے فضل سے آدم صاحب کو ربوہ اور قادیان میں بھی جلسہ سالانہ پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی ہے) اور پھر سارا راستہ ہی تمام خدام باری باری اپنی زبان (الاکن) میں نظمیں پڑھتے رہے جن میں آیات قرآنی بھی تھیں اور دعائیں بھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا بھی ذکر تھا۔

ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ دو مسلمان جوان (جو کہ لائبیریا و یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ سے تعلق رکھتے تھے) چند ماہ قبل اکرا مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ خاکسار نے انہیں جماعت احمدیہ سے متعارف کرایا اور جماعتی تبلیغی مساعی سے بھی آگاہ کیا اور اس کے بعد مکرم امیر صاحب سے بھی ملاقات کرائی گئی۔ اسی دن انہوں نے قرآن مجید کے دو نسخے بھی خریدے اور پھر اس کے بعد وقتاً فوقتاً یہ دونوں صاحب مشن ہاؤس آتے رہے لٹریچر پڑھتے رہے اور اس وقت یہ دونوں یونیورسٹی آف گھانا میں تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔ یہ دونوں نوجوان بھی اجتماع خدام الاحمدیہ میں شرکت کے لئے ہمارے ساتھ ہی اکرا سے روانہ ہوئے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو حق کی قبولیت کے لئے کھول دے۔ آمین!

مقام اجتماع

یہ اجتماع ٹاکوراڈی کے گھانا سیکنڈری ٹیکنیکل سکول میں منعقد ہوا محکمہ تعلیم سے مل کر پہلے ہی اجتماع کے لئے اجازت حاصل کر لی تھی۔ مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب اور ان کے دیگر معاون عملہ کے بھی ہم شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمارے ساتھ بہت ہی اچھا تعاون کیا اور اجتماع کے لئے نہ صرف سکول کا ہال کمرہ ہی دیا۔ بلکہ خدام کی رہائش کے لئے بورڈنگ ہاؤس بھی۔ پھر کچن۔ ڈائننگ روم، فرنیچر اور دیگر جن اشیاء کی ضرورت پڑی انہوں نے مہیا کیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اجتماع کی خصوصیت

اس اجتماع کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس مرتبہ چھوٹے پیمانے پر لنگر کا انتظام کیا گیا تھا۔ تمام خدام کو وقت مقررہ پر کھانا دیا جاتا رہا۔ اس سے قبل ایسا کبھی نہ ہوا تھا۔ ہر خادم کو کھانے کے حصول کے لئے ایک پرچی جاری کی گئی تھی جس پر اسے کھانا حاصل کرنا ہوتا تھا۔ سکول کے کچن میں بعض مستورات اور خدام کی مدد سے کھانا پکایا جاتا رہا اور سکول کے ڈائننگ ہال میں تمام خدام میز کرسیوں پر بیٹھ کر کھانا کھاتے رہے۔

اس اجتماع کا پروگرام جو کہ پہلے ہی ایک Booklet کی شکل میں شائع کر دیا گیا تھا۔ میں تمام خدام سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ اجتماع میں شمولیت کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء ساتھ لائیں۔ ایک چادر۔ ایک کمبل۔ تکیہ۔ نماز پڑھنے کے لئے جائے نماز۔ ایک پلیٹ۔ کپ۔ چاقو۔ خدام الاحمدیہ کا رومال۔ سفید قمیص۔ کالی پتلون۔ اور بوٹ۔

اس کے علاوہ تمام ریجنز سے کہا گیا تھا کہ ہر ریجن کم از کم دس بالٹیاں اور ریجنل لوائے خدام الاحمدیہ اپنے ہمراہ لائیں۔ چنانچہ خدام نے مقدور بھر کوشش کی کہ وہ پروگرام کے مطابق ہی عمل کریں۔

خدام کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا اور ہر گروپ کا ایک ایک سائق بھی مقرر کیا گیا۔ اجتماع کے انتظام کے لئے منتظمین بھی مقرر کئے گئے تھے مثلاً منتظم خوراک، منتظم رہائش۔ منتظم مقام اجتماع۔ منتظم کھیل۔ ان سب پر مکرم اسحاق الیسل صاحب کو منتظم اعلیٰ مقرر کیا گیا تھا مکرم اسحاق صاحب جماعت احمدیہ گھانا کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر اور نیشنل سیکرٹری مال بھی ہیں۔ گزشتہ سال خدا تعالیٰ کے فضل سے انہیں بھی جلسہ سالانہ ربوہ اور قادیان جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ کسی قسم کی شکایت پیدا ہو جانے کی صورت میں خدام سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے سائق سے رابطہ قائم کریں پھر سائق اپنے ریجنل قائد کی وساطت سے متعلقہ نگران یا منتظم سے رابطہ قائم کریں۔

مارچ پاسٹ

گھانا میں خدام الاحمدیہ کے لئے ایک یونیفارم بھی مقرر کی ہوئی ہے۔ کالی پتلون۔ سفید قمیص۔ کالی ٹوپی اور بوٹ۔ چنانچہ تمام خدام جو اس اجتماع میں شرکت کے لئے تھے۔ وہ سب بفضل خدا اس یونیفارم میں ملبوس تھے۔ اجتماع شروع ہونے کے دن صبح ہی کو تمام ریجنز کے خدام ٹاکوراڈی شہر کی بڑی شاہراہ پر مارچ پاسٹ کرتے ہوئے گزرے۔ یہ بھی ایک عجیب نظارہ تھا۔ خدام نے بینرز اور جھنڈے بھی اٹھائے ہوئے تھے۔ اکرا ریجن کے خدام نے اپنے ہاتھ میں ایک ایک Stick بھی پکڑی ہوئی تھی جس پر سفید اور سیاہ دھاریاں بنائی گئی تھیں۔ چنانچہ خدام جب شہر میں مارچ پاسٹ کر رہے تھے تو سڑک کے دونوں طرف لوگ انہیں حیرت کے ساتھ دیکھ رہے تھے اور اس طرح بے شمار لوگوں کو احمدیت کا تعارف ہوا۔ الحمدللہ!

نماز تہجد کا التزام

اجتماع کے ان بابرکت ایام میں دونوں دن خدا تعالیٰ کے فضل سے باجماعت نماز تہجد کا التزام رہا۔ تمام خدام تہجد میں شامل ہوتے رہے۔ پہلے دن مکرم مولوی اقبال احمد صاحب غضنفر نے نماز تہجد پڑھائی اور دوسرے دن مکرم محترم امیر مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے نماز تہجد پڑھائی۔

اجتماع کا آغاز

سب سے پہلے سکول کے کھلے گراؤنڈ میں پریڈ ہوئی۔ محترم امیر صاحب نے سلامی لی پھر قومی جھنڈا۔ لوائے احمدیت اور لوائے خدام الاحمدیہ لہرانے کی تقریب ہوئی۔ اس کے بعد ویسٹرن ریجن کے نیشنل یوتھ کونسل کے افسر اعلیٰ کی زیر صدارت اجتماع کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس موقعہ پر ریجنل کمشنر صاحب نے اپنی طرف سے ایک نمائندہ بھجوایا۔ مکرم ابراہیم صاحب بونسو نے تلاوت قرآن کریم اور اس کا ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی ابراہیم بن یعقوب صاحب مبلغ ویسٹرن ریجن نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور پھر گھانا کا قومی عہد بھی دہرایا۔ پھر مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج و نائب صدر خدام الاحمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے افتتاحی خطاب میں فرمایا :-

"میں تمام خدام کو جو اس اجتماع میں شمولیت کے لئے دور دور سے آئے ہیں تہِ دل سے خوش آمدید کہتا ہوں"

آپ نے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے بتایا کہ :-

"ہم یہاں پر کچھ سیکھنے کے لئے جمع ہوئے ہیں اس لئے اس موقعہ سے خدام کو پورا پورا فائدہ حاصل کرنا چاہیئے"۔

آپ نے خدام کو محنت سے کام کرنے اور دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی اس کے بعد آپ نے دعا کرائی - بعدہٗ مکرم ڈاکٹر آئی جی محمد صاحب نے جو مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کے نیشنل کوآرڈینیٹر ہیں - ۱۹۷۶ء، ۱۹۷۹ء کی خدام الاحمدیہ گھانا کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی - پھر نظم پڑھی گئی اور نظم کے بعد ویسٹرن ریجن کے خدام اور اطفال نے حاضرین کے سامنے جمناسٹک کا مظاہرہ کیا جو بہت پسند کیا گیا اسی طرح ایک انصار دوست نے بھی جو کہ اپنی جوانی کے زمانہ میں جمناسٹک کے بہترین کھلاڑی رہ چکے تھے اپنے کرتب دکھا کر حاضرین کو خوب محظوظ کیا۔

ریجنل کمشنر کے نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی تعریف کی اور بتایا کہ :

"گھانا میں جماعت احمدیہ طبی اور تعلیمی لحاظ سے بھی اخلاقی و روحانی لحاظ سے بھی بہت نمایاں کام کر رہی ہے جس سے ملک اور قوم کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے"

آپ نے خدام الاحمدیہ سے اس توقع کا اظہار کیا کہ وہ ملک کی ترقی اور بہبودی کے لئے کام کریں گے۔

آپ کی تقریر کے بعد مالی قربانیوں کا آغاز ہوا - اس اجلاس کے آخر میں محترم صدر صاحب CELESTUS NOKO نے خدام کا شکریہ ادا کیا اور نوجوانوں کو ملک و قوم کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

دوسرا اجلاس و مقابلہ جات :

دوسرا اجلاس رات کو نماز عشاء کے بعد مکرم اسحاق انیسل صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب مبلغ اپر ریجن نے تقریر کی - آپ نے اپنی تقریر [illegible] متعلق خدام کو بتایا۔

دینی معلومات کا دلچسپ پروگرام

مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب کی تقریر کے بعد علم دینی معلومات کا مقابلہ ہوا - حاضرین نے اس میں بہت دلچسپی لی - اس پروگرام میں ہر ریجن سے دو دو خدام نے شرکت کی - مکرم مولوی حمید احمد صاحب ظفر مبلغ اشانٹی ریجن اور خاکسار (سید شمشاد احمد ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن) نے خدام سے سوالات پوچھے - مکرم مولوی غلام احمد صاحب خادم مبلغ اکرا ریجن نے صحیح جواب دینے والے خدام کے نمبر لگانے میں مدد دی - چنانچہ سنٹرل اول اور اشانٹی ریجن دوم قرار اور اس طرح رات گیارہ بجے یہ [illegible] کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

علمی مقابلے :

(۱) **دینی معلومات** - دینی معلومات کے پروگرام میں سنٹرل ریجن اول اور اشانٹی ریجن دوم رہا۔

(۲) **مقابلہ اذان** : اس مقابلہ میں منصفین کے فیصلہ کے مطابق مکرم یعقوب بن ابراہیم صاحب برانگ آہافو ریجن اول اور مکرم محمد صاحب اکرا ریجن دوم قرار پائے۔

(۳) **مقابلہ تلاوت قرآن کریم** - تلاوت قرآن کریم کے مقابلہ میں مکرم قمر الحسن صاحب اپر ریجن اول اور مکرم موسیٰ السیا صاحب دوم قرار پائے۔

(۴) **نماز تہجد** : نماز تہجد میں شمولیت کے مقابلہ میں سنٹرل ریجن اول رہا اور دوم اشانٹی ریجن قرار پایا۔

(۵) **مقابلہ تقاریر** : تقاریر کے مقابلہ کے لئے ضروری تھا کہ ہر ریجن سے ایک ایک خادم اس میں ضرور شامل ہو اور ہر ریجن کے لئے علیحدہ علیحدہ عناوین مقرر کئے گئے تھے۔ مکرم اسماعیل صاحب بی کے داؤد، بی اے اور مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب میڈیکل آفیسر ہسپتال [illegible] اور مکرم سعید کواکو [illegible] بی اے ایل ایل بی جج مقرر ہوئے - ان کے فیصلہ کے مطابق مکرم داؤد احمد صاحب ایسٹرن ریجن اور مکرم [illegible] وسیم صاحب ویسٹرن ریجن دوم قرار پائے۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

کھیل اور ورزشی مقابلے :

اجتماع کے دوسرے دن کا پہلا حصہ کھیلوں اور ورزشی مقابلوں کے لئے مخصوص تھا چنانچہ اس موقعہ کے معزز مہمان گھانا سیکنڈری ٹیکنیکل سکول کے نائب ہیڈ ماسٹر صاحب تھے کھیلوں کے اختتام پر معزز مہمان نے اپنی تقریر میں بتایا کہ اسلام کے متعلق جو غلط فہمی اور غیر مسلموں میں اسلام سے متعلق جو غلط خیالات پائے جاتے ہیں اب جماعت احمدیہ کی تبلیغی و علمی جدوجہد اور پھر تراجم قرآن اور اخبارات ولٹریچر کی اشاعت نیز سکول اور ہسپتالوں کی خدمات نے ان تمام خیالات کو بدل دیا ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر و مشنری انچارج و نائب صدر خدام الاحمدیہ گھانا مکرم مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب نے مختصر سی تقریر کی اور معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا آپ نے اس موقعہ پر معزز مہمان کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ بھی پیش کیا۔

ورزشی مقابلوں کے نتائج :

(۱) **رسہ کشی** : رسہ کشی کے مقابلہ میں مکرم مولوی حمید احمد صاحب ظفر ریفری تھے۔ ان کے فیصلہ کے مطابق اپر ریجن اول اور ویسٹرن ریجن دوم قرار پایا۔

(۲) **فٹ بال** : گریٹر اکرا ریجن چیمپئن رہا۔

(۳) **دوڑ** : سو میٹر کی دوڑ کے مقابلہ میں اپر ریجن اول، گریٹر اکرا ریجن دوم اور اشانٹی ریجن سوم رہا۔

دو سو میٹر کی دوڑ میں اپر ریجن اول اور اشانٹی دوم رہا، آٹھ سو میٹر کی دوڑ میں اپر ریجن اول اور اشانٹی دوم رہا۔

پندرہ سو میٹر کی دوڑ میں اپر ریجن اول اور گریٹر اکرا دوم رہا۔

(۴) **والی بال** : اپر ریجن اول اور برانگ آہافو ریجن دوم رہا۔

دوسرے دن کا آخری اجلاس :

نماز مغرب و عشاء ادا کرنے کے بعد آج کے دن کا آخری اجلاس مکرم ڈاکٹر آئی جی محمد صاحب نیشنل کوآرڈینیٹر آف مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ ہسپتال آگونا سویڈرو نے "صحت کے بارہ میں اسلامی تعلیم" کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ انسان جسم اور روح کا مجموعہ ہے اور جسم کی نشوونما سے روح کی بھی ترقی ہوتی ہے اسی وجہ سے اسلام نے طیب کھانوں کا حکم دیا ہے جو شخص روحانی - دینی - اخلاقی اور جسمانی طور پر صحت مند ہو اسے ہی صحیح معنوں میں صحت مند کہا جا سکتا ہے اس لئے خدام کو چاہیئے کہ وہ اسلامی تعلیم پر عمل کر کے اپنی جسمانی اور ذہنی اور روحانی صلاحیتوں کو اجاگر کریں۔

مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب کی تقریر کے بعد محترم نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا مکرم مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب نے علمی و ورزشی مقابلوں میں اول اور دوم قرار پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کے نیشنل سیکرٹری صاحب نے ایک ریزولیوشن پڑھ کر سنایا۔ یہ ریزولیوشن حکومت کے لئے تیار کیا گیا تھا جس کی ایک ایک نقل موجودہ حکومت، نئی آنے والی حکومت، نیشنل یوتھ کونسل اور ریجنل کمشنر کو بھجوائی گئی اس ریزولیوشن کی چند خاص خاص باتیں یہ ہیں :-

(۱) اس میں کہا گیا کہ موجودہ حکومت نے جب حکومت سنبھالی تو وعدہ کیا تھا کہ ہم انتخاب وقت پر کرائیں گے اور وقت پر ہی حکومت منتخب نمائندوں کے سپرد کر دیں گے۔ چنانچہ موجودہ حکومت نے اپنے اس وعدہ کو پورا کر کے ایک مثال قائم کر دی ہے ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ اس موقعہ پر حکومت کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور خوشنودی کا اظہار کرتے ہیں۔

(۲) ریزولیوشن میں اس بات کا بھی خیر مقدم کیا گیا ہے کہ موجودہ حکومت آزادی ضمیر کی کھلی ضمانت قائم کر دی ہے۔ اور ہر شخص کو آزادی ضمیر اور اپنے خیال کے اظہار کی آزادی دے رکھی ہے۔ ان امور کی تعریف کرتے ہوئے ریزولیوشن میں نئی حکومت سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بھی آزادی ضمیر اور آزادی عقیدہ کو قائم رکھے

(۳) اس میں مزید کہا گیا کہ حکومت موجودہ عریانی کو ختم کرے اس کے علاوہ جوا اور دیگر غیر اخلاقی باتوں کا بھی سد باب کرے۔ نیز ایسے ریلیف فنڈ جن میں غیر شرعی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ناجائز حرکات ہوتی ہیں جو نوجوانوں کے لئے مخرب اخلاق ہیں کو ختم کرنے کے لئے قدم اٹھائے۔

(۵) یہ بھی کہا گیا کہ۔ نوجوان ملک کی ترقی کے لئے ہمت سے کام کریں اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ نوجوان اپنے بزرگوں سے راہنمائی حاصل کریں کیونکہ ان کو تجربات زیادہ ہیں۔ دونوں مل کر ہی صحیح معنوں میں حکومت کی ترقی کے لئے کام کر سکتے ہیں۔

ریزولیوشن کے آخر میں بتایا گیا کہ ہم سب کو کوشش کے ساتھ ساتھ دعا کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن فرمائے۔ سب مشکلات دور فرما کر اہل وطن کے لئے خوشحالی کا سامان پیدا فرمائے۔ آمین!

اختتامی تقریر:

ریزولیوشن کے پڑھے جانے کے بعد مکرم امیر صاحب و نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا مکرم مولانا عبد الوہاب بن آدم صاحب نے اختتامی تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بعض ایمان افروز واقعات اور تائید الٰہی کے بعض نشانات کا ذکر فرمایا۔

محترم نائب صدر صاحب نے لائبیریا میں کانفرنس میں شرکت کے لئے جو راستہ میں الٰہی تائید آپ کے شامل حال رہی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ:۔

"مرکز کی طرف سے او۔ اے یو۔ (Organization of Africa Unity) کانفرنس جو کہ لائبیریا میں منعقد ہو رہی تھی۔ میں شرکت کے لئے ہدایت ملی تھی۔ مگر لائبیریا سے مجھے دیر سے اطلاع ملی جبکہ کانفرنس کے شروع ہونے میں صرف ایک دن باقی رہ گیا تھا۔ اس موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے خاص تائید فرمائی۔ ٹکٹ بھی اور ویزا کا حصول بھی مشکل تھا مگر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ایک ہی دن میں دونوں حاصل ہو گئے۔ الحمد للہ!

سب سے بڑی بات اور اللہ تعالیٰ کی نصرت ایئر پورٹ پر اس طرح ہوئی کہ۔ Manifest میں میرا نام نہیں تھا۔ اس لئے جب ہم جہاز میں بیٹھ گئے تو مجھے اور دیگر آٹھ آدمیوں کو جہاز سے واپس باہر بلا لیا گیا کہ آپ لوگ نہیں جا سکتے۔ لسٹ میں آپ کا نام نہیں ہے۔ چنانچہ میں نے جہاز سے واپس باہر آکر کہا کہ اگر یہی بات ہے تو پھر میرا سامان بھی باہر نکال دیں۔ انہوں نے سامان کی طرف والا دروازہ کھولا اور میں اپنے سامان کی نشاندہی کر ہی رہا تھا کہ ایک آدمی نے مجھے پیچھے سے بلا لیا اور کہا کہ آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں جہاز کے اندر آپ کا انتظار ہو رہا ہے۔ چنانچہ خاکسار دوبارہ جہاز کے اندر چلا گیا۔ میرا ٹکٹ تو عام تھا مگر پائلٹ کے پیچھے والی سیٹ فسٹ کلاس والی سیٹ خالی تھی جو مجھے دی گئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ!"

محترم نائب صدر صاحب نے بتایا کہ:۔

"ایک اور مرحلہ پر بھی وقت کا سامنا کرنا پڑا مگر وہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے فوراً ہی حل ہو گیا۔ اور وہ اس طرح کہ کانفرنس کے منتظمین نے کانفرنس میں شرکت کے لئے مدعوین احباب کو شناختی کارڈ بھی جاری کئے تھے مگر میرے پاس یہ شناختی کارڈ نہ تھا اور اس کے لئے ایک فوٹو کی بھی ضرورت تھی جو فوری طور پر مہیا نہ ہو سکتا تھا۔ لیکن محترم مولوی عبد الکریم صاحب شاہد امیر لائبیریا نے کسی ایک رسالے سے جس پر میرا ایک فوٹو شائع شدہ تھا۔ فوٹو کاٹ کر شناختی کارڈ پر چسپاں کر دیا جس سے یہ مرحلہ بھی بفضل خدا طے ہو گیا"

اس کانفرنس کے لئے جماعت احمدیہ گھانا نے گائیڈنس کا خاص نمبر شائع کیا لائبیریا میں دوکانوں پر، ایئر پورٹ پر، لائبریریوں میں اور دیگر اہم مقامات پر یہ اخبار، اور قرآن مجید جو کہ گھانا نے پچھلے سال ہی شائع کیا ہے اور اسی طرح دیگر لٹریچر جو لندن سے براہ راست لائبیریا منگوایا گیا تھا۔ نمائش کے لئے رکھا گیا۔ بہت سے ملکوں کے نمائندگان نے اس میں غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا اور لٹریچر خریدا۔ اخبار گائیڈنس میں اور۔ اسٹیج پر اداریہ صفحہ اول پر بڑا جاذب نظر تھا اور اس طرح لوگوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا اور اس طرح بہت سے لوگوں کو احمدیت سے تعارف ہو گیا۔ الحمد للہ!

کانفرنس ہال میں ایک ملاقات:

محترم امیر صاحب نے بتایا کہ کانفرنس ہال میں ایک گھانین غیر از جماعت سے ملاقات ہوئی۔ یہ دوست گھانا میں ایک سفارتخانہ میں کام کرتے تھے اور ہمیشہ ہی جماعت کی مخالفت کرتے رہتے تھے۔ جب انہوں نے خاکسار کو دیکھا تو بڑی گرمجوشی سے ملے اس کے بعد ہم بیٹھ گئے اور دوران گفتگو خاکسار نے ان سے پوچھا کہ گھانا میں تو آپ لوگ ہماری مخالفت کرتے تھے اور اب یہاں اتنی گرمجوشی سے مل رہے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ اس وقت میں کسی کا ملازم تھا اور اب میں آزاد ہوں اور حقیقت یہ ہے کہ آپ لوگ جس قسم کی دینی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ ان کو دیکھ کر کوئی شخص تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

آخر میں محترم نائب صدر صاحب نے بتایا کہ خدام الاحمدیہ کے ممبران اپنی تنظیم کی اہمیت کو سمجھیں اور خدمت اسلام کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جن انقلابات کی نشاندہی فرمائی ہے وہ بعینہٖ اس طرح پورے ہو رہے ہیں۔ اب اسلام کے غلبہ کے دن بہت ہی قریب ہیں مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ کریں۔ اور دیانتداری محنت اور بے لوث خدمت کرتے چلے جائیں۔ آپس میں پیار و محبت سے رہیں اتفاق، بھائی چارہ اور مساوات کو قائم کریں۔ ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ کسی کو بھی اپنا دشمن نہ سمجھیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہم دعائیں کرنے والے وجود بنیں۔ یہی ایک موثر ہتھیار ہمارے پاس ہے جس سے ہم دنیا میں غالب آ سکتے ہیں۔

آپ کی تقریر کے بعد خدام بھائیوں نے مالی قربانی پیش کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے اور ان قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین!

اس کے بعد محترم امیر صاحب و مشنری انچارج و نائب صدر خدام الاحمدیہ گھانا نے دعا کروائی اور اس طرح رات ۱۱½ بجے یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ!

آئندہ سال کا اجتماع:

رات ساڑھے گیارہ بجے کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں دیگر امور کے علاوہ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع کوفوریڈوا (KOFOR IDUA) ایسٹرن ریجن میں ہوگا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال اس ریجن میں اجتماع کو نہایت مبارک و بابرکت فرمائے۔ آمین!

○

اعلان دار القضاء

مکرم رانا نجم الدین صاحب چک ۱۶۶/مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم اللہ دین صاحب موصی ۹۵۸۰ ولد باگے خان صاحب وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۵۷۷۸/۱۰۵۱۴ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ ۳۸۰۰ روپے جمع ہیں۔

والد صاحب مرحوم نے صد سالہ جوبلی فنڈ میں مبلغ دس ہزار روپیہ کا وعدہ لکھوایا تھا جس میں سے مبلغ ایک ہزار روپیہ جمع کروا دیا تھا۔

رقم مذکور بھی صد سالہ جوبلی فنڈ میں والد صاحب مرحوم کی طرف سے جمع کروا دی جائے مرحوم کے کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا:۔ میں لمبے عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہوں۔ ان دنوں شدید کمزوری ہے چلنے پھرنے سے لاچار ہوں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(فیاض محمد خان کرمانی (فیاض ٹی سٹال) دار الرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع فیصل آباد میں انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک ۱۵ پندرہ تربیتی اجتماعات ضلع کے مختلف مقامات پر منعقد ہو چکے ہیں۔ گذشتہ دنوں منعقدہ تین تربیتی اجتماعات کی مختصر روئیداد درج ذیل ہے۔ یہ اجتماعات مندرجہ ذیل مقامات پر منعقد ہوئے۔

۳؍اپریل بروز جمعرات بعد نماز عشاء چک ۱۱۹ گ ب نرائن گڑھ تعداد حاضرین ۶۰

۴؍اپریل بروز جمعہ بعد نماز جمعہ جڑانوالہ شہر تعداد حاضرین ۱۷

" ؍اپریل بروز جمعہ بعد نماز عشاء چک ۱۱۹ ر ب مسعود آباد تعداد حاضرین ۳۰۰ (بشمول غیر از جماعت)۔

مرکز کی نمائندہ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ تھے۔ آپ نے ہر دو جگہ کی مجالس میں سلائیڈز کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی مساعی نہایت دلچسپ انداز میں پیش کی جس کو غیر از جماعت احباب نے پوری توجہ کے ساتھ سماعت فرمایا۔ اس کے علاوہ مکرم چوہدری محمد ادریس صاحب مربی نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم میاں سعید اختر نائب ناظم ضلع نے قرآن کریم کی موجودہ زمانہ سے متعلق پیش گوئیوں پر مشتمل اپنا مضمون بیان کیا۔ خاکسار ناظم ضلع نے انصار اللہ کی تحریکات پیش کیں۔ دعا کے ساتھ یہ اجتماعات اختتام پذیر ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے مفید نتائج برآمد کرے۔ آمین۔

(ناظم انصار اللہ ضلع فیصل آباد)

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"تحریک جدید کے چندے کی ادائیگی میں زیادہ جوش، زیادہ اخلاص اور زیادہ مستعدی سے کام لینے کی ضرورت ہے ...... حقیقی مومن وہی ہے جو مصائب اور مشکلات کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتا۔ اور مومن کا اخلاص ہر مصیبت اور مشکل کے وقت اس کے کام آتا ہے۔ وہ کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتا خواہ وہ اس کے سامنے کیسی مشکل ہی کیوں نہ ہو۔"

مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ وعدہ کو جلد سے جلد ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

برائے توجہ ممبرات لجنہ اماء اللہ

(۱) مطالعہ کتب، مستورات الفضل اور ۶؍جون سالانہ مرکزی امتحان کی تاریخ کو مت بھولیئے۔

(۲) تمام صدرات انفرادی مطالعہ کتب کی رپورٹ ہر ماہ کی رپورٹ بھجواتے وقت ضرور ارسال کریں۔

(۳) سالانہ مقابلہ مضمون نویسی میں شامل ہوں۔ اس مقابلہ کے جملہ کوائف خطوط کے ذریعہ تمام شہری لجنات کو ارسال کئے جا چکے ہیں۔ (سیکرٹری تعلیم)

درخواستِ دعا

میرا نواسہ محمد یوسف بٹ خون میں انفکشن سے بیمار ہے اور راولپنڈی علاج کے لئے لے گئے ہیں۔ صحت اور لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عالم بی بی صاحبہ والدہ امۃ السلام دارالرحمت غربی ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ارشاد اطفال الاحمدیہ کے نام

حضور نے فرمایا:۔

"اے احمدیت کے عزیز بچو! اٹھو اور اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑ جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں مفت میں ثواب مل رہا ہے۔ آپ ہمیں اس سے کیوں محروم کر رہے ہیں؟ آپ ایک اٹھنی ماہوار ہمیں دیں کہ ہم اس فوج میں شامل ہو جائیں۔ اور آج ثواب حاصل کرنے کا ایک دروازہ ہمارے لئے کھولا گیا ہے ہمیں چند پیسے دو کہ ہم اس دروازے میں سے داخل ہو کر ثواب حاصل کریں۔ خدا تعالیٰ کی فوج کے ننھے منے سپاہی بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

(خطبہ جمعہ ۱۷؍اکتوبر ۱۹۶۶ء)

تمام زعماء کرام انصار اللہ سے گذارش ہے کہ اطفال الاحمدیہ کا اجلاس کر کے حضور انور کا ارشاد مندرجہ بالا انہیں سنانے کا انتظام فرمائیں تا اطفال اس پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے وارث ہوں نیز اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کے حلقہ کے تمام اطفال وقف جدید کے مجاہدین بن چکے ہیں۔

اس بارہ میں براہ کرم صحیح اعداد و شمار کے ساتھ اپنی ماہانہ رپورٹوں میں تذکرہ فرمایا کریں۔

(قائد وقفِ جدید)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

مرکزی سالانہ امتحان

۶؍جون بروز جمعۃ المبارک ہے۔ خدام بھرپور تیاری کریں۔

مطالعہ کتب

ماہ اپریل/شہادت میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ ۱۵/۹ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم رانا سعادت احمد خان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۲۰۷/۱۲ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ ۳۳/۱۲۶۰ روپے جمع ہیں۔ استدعا ہے کہ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تبدیلی سائیکل

خاکسار کی سائیکل آج سے ۱۲ دن پہلے احمدیہ ریسٹورنٹ گولبازار سے تبدیل ہو گئی ہے میری سائیکل کا نمبر ۶۰۹۹۲۵ ہے۔ اگر کسی صاحب کے پاس ہو تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(چوہدری محمد علیٰ مکان ۲۴/۲ دارالرحمت وسطی ربوہ)

سیکرٹریان تعلیم ہر احمدی بچے طالب علم سے جو کوئی امتحان دیں، حضور کی خدمت میں خط لکھوائیں (ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر مزید تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۴۲۸:-

میں حمید اللہ ولد چوہدری حاکم علی صاحب قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹/ج پنیار ضلع سرگودھا، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳-۲-۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زرعی زمین واقع چک ۹/ج پنیار ضلع سرگودھا ۱۱½ ایکڑ مالیتی -/۱,۲۵,۰۰۰ روپے۔

(۲) زرعی زمین واقع چک ۹/ج پنیار ضلع گجرات سوا چھ ایکڑ -/۶۰,۰۰۰ روپے

(۳) مکان پختہ واقع چک ۹/ج پنیار ضلع سرگودھا -/۳۰,۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس ہزار سالانہ آمد بصورت زمینداری ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- چوہدری حمید اللہ چک ۹/ج پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:- ظفر اللہ خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۹/ج پنیار ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:- رشید احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۹/ج پنیار ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۴۴۲۹:-

میں بشریٰ بشارت زوجہ اقبال احمد صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۰/۱۱-ل ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹-۶-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زیور طلائی ۳۰ تولہ مالیتی -/۵۴,۰۰۰ چون ہزار روپے۔

(۲) حق مہر بذمہ خاوند پانچ ہزار روپے -/۵,۰۰۰ پانچ ہزار روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے سالانہ آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- بشریٰ بشارت زوجہ چوہدری اقبال احمد صاحب چک ۳۰/۱۱-ل ضلع ساہیوال

گواہ شد:- اقبال احمد ولد چوہدری عبدالرحمٰن خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- منظور احمد ولد اعظم علی سیکرٹری مال جماعت چک ۳۰/۱۱-ل ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۴۴۳۰:-

میں ظفر محمود احمد ظفر ولد عبدالرحمٰن صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ فوٹوگرافی عمر تقریباً ۲۲½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸-۲-۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ظفر محمود احمد ظفر ولد عبدالرحمٰن باغبانپورہ لاہور۔

گواہ شد:- حکیم عبدالرؤف پرویز ولد میاں عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مال باغبانپورہ لاہور۔

گواہ شد:- عبدالسلام ولد میاں عبدالرحمٰن صاحب باغبانپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۴۳۱:-

میں عابدہ ظفر صاحبہ زوجہ ظفر محمود احمد ظفر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸-۲-۸۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/۱۴۰۱ روپے (۲) حق مہر ادا شدہ -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- عابدہ ظفر زوجہ ظفر محمود احمد ظفر باغبانپورہ لاہور۔

گواہ شد:- حکیم عبدالرؤف پرویز ولد میاں عبدالرحمٰن سیکرٹری مال باغبانپورہ لاہور

گواہ شد:- عبدالسلام ولد عبدالرحمٰن باغبانپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۴۳۲:-

میں طارق جاوید ولد ایم ایس جاوید قوم ارائیں پیشہ طالب علم، عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰-۲-۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- طارق جاوید ولد ایم ایس جاوید ۱۸-اے ناصر سٹریٹ عزیز بھٹی روڈ ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور۔

گواہ شد:- غلام احمد ولد چوہدری کرامت علی وصیت نمبر ۱۹۹۸۲ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور ۳۷ کینال کالونی بہاولپور۔

گواہ شد:- عبدالخالق وصیت نمبر ۲۳۸۵۴ عبدالخالق خالد ابن غلام باری سیف ۳۲ میڈیکل کالونی بہاولپور قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور۔

اعلان درخواست دعا

نرگس کے میٹرک کے امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پیش آمدہ ایسی مشکلات کہ جن کا ظاہری طور پر کوئی حل نظر نہیں آتا جس سے سخت پریشان اور آزردہ ہو کر رہ گئی ہیں بہنوں بھائیوں سے دردمندانہ دل سے التجا ہے کہ دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ غیب سے جلد از جلد مدد فرما دے آمین

(نرگس، زاہدہ، شاہدرہ آف لاہور)

(۲) خاکسار کی والدہ محترمہ جو کہ مکرم میاں اصغر علی صاحب گلوب ٹمبر کارپوریشن کی اہلیہ ہیں پچھلے چند ہفتوں سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اس لیے خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا کرتا ہے نیز کاروباری مشکلات کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(شفقت محمود گلوب ٹمبر فیکٹری شاہدرہ۔ لاہور)

(۳) آج کل اپنے شاہدرہ والے مکان کے قبضہ کے سلسلہ میں پریشان ہوں چند مشکلات درپیش ہیں۔

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی گذارش ہے۔

(محمد ظہیر الدین احمد
جی ٹی ایس بکسٹال لاہور)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ ۱۹۸۰ء برائے محررین

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محررین) کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ تعلیمی قابلیت علی الترتیب کم از کم بی۔ اے (تمام مضامین) یا میٹرک ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں ۱۵ مئی تک ناظر دیوان کو موصول ہو جانی چاہئیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف درج کئے جائیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

۱۔ نام امیدوار مع ولدیت۔ مکمل پتہ
۲۔ تاریخ پیدائش
۳۔ تعلیمی قابلیت مع فوٹوسٹیٹ کاپی سند میٹرک
۴۔ سابقہ تجربہ
۵۔ صحت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ
۶۔ چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر/ پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق
۷۔ شعائر اسلامی کے پابند ہوں
۸۔ دینی معلومات رکھتے ہوں (نصاب شائع کر دیا گیا ہے)

امیدواران کو تحریری امتحان دینا ہوگا اور انٹرویو بھی ہوگا۔

امتحان میٹرک سٹینڈرڈ کے مطابق ہوگا۔ دینی نصاب الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ کامیاب ہونے والوں کی حسب ضرورت تقرری ہوگی۔ تقرری کی صورت میں گریجوایٹ امیدوار کو ۲۳۵/ ۱۲/ ۲۹۵/ ۱۵۔ ۴۷۵ گریڈ ملے گا۔ اور میٹرک امیدوار کا گریڈ ۲۰۰۔ ۱۰۔ ۲۵۰/ ۱۲۔ ۳۹۴ ہوگا۔

امیدواران امتحان ۲۱ مئی کی صبح کو ۸ بجے دفتر نظارت دیوان میں پہنچ جائیں
تحریری امتحان ۲۱ مئی کو صبح ۸ بجے
انٹرویو ۲۲ مئی صبح نو بجے

امیدواران کاغذ، قلم دوات ہمراہ لائیں۔ نظارت ہذا آمد و رفت کے اخراجات کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امتحان کارکنان امیدواران)

—— درخواست دعا ——

خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے بعارضہ اعصابی تکلیف بیمار چلی آرہی ہے۔ مختلف علاج کرایا گیا لیکن مکمل طور پر آرام نہیں آرہا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

قریشی مختار محمود کارکن تحریک جدید

وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

یکم تا ۱۵ اپریل ۱۹۸۰ء اس مد میں صرف ۳۴۶۲ روپے چندہ وصول ہوا ہے۔ اس رقم کو شامل کر کے اس مد کی کل وصولی ۵۵،۶۵۵،۲۷،۴ روپے ہو جاتی ہے۔ جبکہ اسی تاریخ تک کل اخراجات تعمیر مہمانخانہ کے ۴۱، ۵۸،۶۴۱ روپے ہو چکے ہیں ۹۸۶ و ۳۰ روپے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمہ قرض ہے۔

لجنات کو اجتماعی طور پر اس چندہ کی وصولی کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور وہ بہنیں جنہوں نے ابھی تک اس نیک تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ ۳۰۰ روپے ادا کریں۔ ان کے نام بطور یادگار دعا مہمان خانہ میں کندہ کروائے جائیں گے۔ ابھی مہمان خانہ میں جلسہ سالانہ، سالانہ اجتماع اور فضل عمر درس القرآن کلاس کے مواقع پر آنے والی خواتین کے آرام کے لئے کچھ اور کام کرنے باقی ہیں۔ جس کے لئے مزید رقم کی ضرورت ہوگی۔ پس جلد اس رقم کو پوری کرنے کی طرف لجنات توجہ دیں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۳۰ اپریل شہادت یاد رکھیں

۳۰ اپریل شہادت کو جماعتوں کے بجٹ ختم ہو رہے ہیں۔ عہدہ داروں سے گزارش ہے کہ اس عرصہ میں دعائیں کرتے ہوئے چندہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں اور مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ ازراہ کرم ۳۰ شہادت سے قبل چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایا جات ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

محاسن درثمین فارسی

مکرم و محترم رانا عبدالحق صاحب مورخہ ۳۰ اپریل بروز بدھ شام ۵ ½ بجے جامعہ ہال میں "محاسن درثمین فارسی" کے موضوع پر خطاب فرمائیں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔ (جنرل سیکرٹری طلبائے سابق جامعہ احمدیہ)

چائنا ہیئر ٹانک

"دنیائے سائنس کی حیرت انگیز ایجاد"
بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔
قیمت دس روپے
امین میڈیکوز۔ ۱۲ پونچھ روڈ لاہور

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے

بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین، دیانت، خدمت اور شرافت ہے وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقعہ دیں
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
الفضل مارکیٹ۔ گول بازار ربوہ

اسلام آباد میں کوٹھی برائے فروخت

ایک کوٹھی واقع G 9/1 40×80 زمین میں ۴ بیڈروم۔ کوٹھی بالکل نئی بنی ہوئی ہے۔ اعلیٰ معیار اور نئے ڈیزائن کی۔ قیمت ۶ لاکھ روپیہ۔ خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں
ملک محمد شریف ۲۷، ۴ دھمیال روڈ راولپنڈی

BODY BUILDING COURSE افزائش جسم کورس

خون افزا گولیاں (BLOOD TONIC TABS)	۱۸۰ عدد	۱۰-۰۰ روپے
عظم افزا گولیاں (BONE TONIC TABS)	۱۸۰ عدد	۱۰-۵۵ "
بھوک افزا کیپسول (APPETIZER CAPS)	۱۰ عدد	۵-۰۰ "
ایک ماہ کورس		۲۵-۰۰ "
بچگانہ کورس		۱۵-۰۰ "
ڈاک خرچ و پیکنگ		۵ "

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان۔ فون نمبر ۹۰۶

معیاری ادارہ

معیاری انگریزی ادویات۔ نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں۔
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو چنیوٹ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴